معراج کی رات جن کو عذاب دیا جا رہا تھا وہ کون لوگ تھے؟

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1814

تاریخ اجراء: 22 محرم الحرام 1446ھ/29 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک امام صاحب سے واقعۂ معراج کے متعلق سنا کہ اس رات نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جہنم میں کچھ لوگوں کو دیکھا کہ جن کو عذاب دیا جا رہا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں، تو بتایا گیا کہ یہ فلاں فلاں لوگ ہیں۔ معلوم یہ کرنا تھا کہ اس وقت کون سے افراد کو عذاب دیا جا رہا تھا کیونکہ اس وقت تو صحابۂ کرام ہی موجود تھے جبکہ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ جنتی ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جنت اور دوزخ میں لوگ قیامت کے بعد جائیں گے، واقعہ معراج کے وقت کوئی فرد جنت یا دوزخ میں نہیں تھا، نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جہنم کے جو بھی عذابات ہوتے دیکھے، وہ سب قیامت کے بعد ہونے والے تھے کہ قیامت میں حساب و کتاب کے بعد اپنے گناہوں کی سزا پانے کے لئے جہنم میں جائیں گے۔

مشکوۃ المصابیح میں بحوالہ ابنِ ماجہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”أتيت ليلة أسري بي على قوم بطونهم كالبيوت فيها الحيات ترى من خارج بطونهم فقلت: من هؤلاء يا جبريل؟ قال: هؤلاء أكلة الربا“ یعنی معراج کی رات میرا گزر ایک ایسی قوم کے پاس سے ہوا جن کے پیٹ کوٹھڑیوں کی مانند تھے جن میں سانپ تھے جو پیٹوں کے باہر سے دیکھے جا رہے تھے، میں نے کہا: جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ تو انہوں نے عرض کی: یہ سود کھانے والے ہیں۔ (مشکوۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، جلد 6، صفحہ 57، حدیث 2828، مطبوعہ: بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: ”حدیث بالکل ظاہر ہے کسی تاویل کی ضرورت نہیں، حضورِ انور کی نگاہ حقیقت بین اور آخر بین ہے اس لیے آپ کی نگاہ نے وہ واقعہ دیکھ لیا جو آئندہ بعدِ قیامت

ہونے والا تھا اور نہ اس وقت تو دوزخ میں کوئی نہ تھا، دوزخ و جنت میں سزا و جزا کے لیے داخلہ بعدِ قیامت ہوگا۔"(مراۃ المناجیح، جلد4، صفحہ359، نعیمی، کتب خانہ، گجرات)

واضح رہے قیامت کے بعد بھی نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے اصحاب میں سے کوئی بھی جہنم میں نہیں جائے گا، وہ سب جنتی ہیں، مذکورہ حدیث پاک عام امت کے بارے میں ہے۔

اللہ عزوجل صحابہ کرام علیہم الرضوان کی شان بیان کرتے ہوئے قرآن مجید میں فرماتا ہے: ﴿لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓىٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ﴾ ترجمہ کنزالایمان: تم میں برابر نہیں وہ جنہوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ اور جہاد کیا۔ وہ مرتبہ میں ان سے بڑے ہیں جنہوں نے بعد فتح کے خرچ اور جہاد کیا اور **ان سب سے اللہ جنت کا وعدہ فرماچکا** اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ (پارہ27، سورہ حدید، آیت10)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "تمام صحابہ کرام اعلیٰ وادنیٰ (اور ان میں ادنیٰ کوئی نہیں) سب جنتی ہیں، وہ جہنم کی بھنک نہ سنیں گے اور ہمیشہ اپنی من مانتی مرادوں میں رہیں گے، محشر کی وہ بڑی گھبراہٹ انہیں غمگین نہ کرے گی، فرشتے ان کا استقبال کریں گے کہ یہ ہے وہ دن جس کا تم سے وعدہ تھا۔ یہ سب مضمون قرآنِ عظیم کا ارشاد ہے۔"(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ254، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net